## سوال

(395)اس کے چچانے میرے ساتھ میری والدہ کا دودھ پیا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ماموں کی ایک بیٹی ہے جس سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ اس کے چچا نے میرے ساتھ ملکر میری والدہ کا دودھ پیا ہے اور وہ اس لڑکے کی چچا کی بہن ہے ' جبکہ یہ چچا میرا رضاعی بھائی ہے اور ماموں میری والدہ کا بھائی ہے 'لیکن یاد رہے کہ ہمیں رضعات کی تعداد معلوم نہیں ہے 'سوال یہ ہے کہ اس لڑکی سے شادی کرنا میرے لئے حلال ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رضاعت آپ کیلئے نقصان دہ نہیں ہیں بشرطیکہ اس لڑکی نے آپ کی والدہ کا دودھ نہ پیا ہواور نہ اس کے باپ یا ماں نے دودھ پیا ہواور نہ آپ نے اس کی ماں کا یا اس کے باپ کی کسی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہو۔ اس کے چچا کا بلکہ اس کے بھائیوں کا دودھ پینا بھی آپ کیلئے نقصان دہ نہیں ہے کیونکہ حکم صرف اسی کے ساتھ اور اس کی فرع کے ساتھ متعلق ہوگا 'لہٰذا اس صورت میں آپ کیلئے یہ نکاح ان شاء اللہ حلال ہوگا 'خصوصاً جبکہ رضاعت کی تعداد بھی مشکوک ہے اور مسائل میں اصل اباحت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 365

## محدث فتویٰ